



سوال

(105) نماز میں قراءت کے وقت سورتوں کی ترتیب کا خیال رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز میں قراءت کرتے وقت قرآنی سورتوں کی ترتیب کا خیال رکھنا ضروری ہے یا اسے بلا ترتیب بھی پڑھا جاسکتا ہے، نیز عصر یا ظہر کی آخری دو رکعت میں فاتحہ کے علاوہ قراءت کی جاسکتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں قراءت کرتے وقت قرآنی سورتوں کی ترتیب کا خیال رکھنا ضروری نہیں ہے، تاہم بہتر ہے اس کا خیال رکھا جائے۔ کیونکہ عام طور پر جن سورتوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں پڑھا ہے ان میں ترتیب کا خیال رکھا ہے، البتہ بعض اوقات بلا ترتیب پڑھنا بھی مقبول ہے۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نماز میں پہلے سورۃ بقرہ، پھر سورۃ نساء اور پھر آل عمران پڑھی۔ [مسند امام احمد، ص: ۳۸۲، ج: ۵]

حالانکہ سورۃ نساء، سورۃ آل عمران کے بعد ہے، امام بخاری رحمہ اللہ نے اس کے متعلق اپنی صحیح میں مستقل عنوان قائم کیا ہے کہ دوران نماز قراءت کرتے وقت تقدیم و تاخیر میں کوئی حرج نہیں ہے۔

نیز ظہر اور عصر کی آخری دو رکعات میں بھی فاتحہ کے علاوہ قراءت کی جاسکتی ہے، جیسا کہ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی آخری دو رکعات میں پندرہ آیات کے برابر قراءت کرتے تھے۔ [البداء، الصلوۃ: ۸۰۵]

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آخری دو رکعات میں سورۃ فاتحہ کے بعد قرأت کرنا مسنون عمل ہے۔ اگر کوئی آخری دو رکعات میں صرف فاتحہ پڑھتا ہے تو بھی جائز ہے، جیسا کہ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات آخری دو رکعت میں صرف سورۃ فاتحہ کی قرأت کرتے تھے۔ [صحیح بخاری، صفحہ الصلوۃ: ۷۷۶]

لہذا اس میں وسعت ہے۔ دونوں طرح عمل کیا جاسکتا ہے۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
معدن فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاوى اصحاب الحديث

جلد: 2 صفحہ: 145